



مجلس البحث والدراسات  
مهدى فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

(261) عقیدتہ کا دن

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایٹا ڈیڑھ سال کا ہو گیا ہے میں اس کا عقیدہ ابھی تک نہیں کر سکا، کیا اب عقیدہ ہو سکتا ہے؟ اور کیا اسے عقیدہ ہی کہیں گے؟ یا یہ صدقہ ہوگا؟ مہربانی فرما کر رہنمائی فرمائی جائے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت طریقہ تو یہی ہے کہ بچے کا ساتویں روز سر منڈایا جائے، اور اسی دن عقیدہ کا جانور بھی ذبح کیا جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"کل غلام مرتن بعقیقہ، بمنز عمنہ یوم سابع، ویسعی فیہ، و یحلق رأسہ" (رواہ الترمذی (1522) والنسائی (4220) وأبو داود (2838). والحدیث: صحیح الشیخ الألبانی رحمہ اللہ فی "الإرواء" (385/4)

"ہر بچہ عقیدہ کے بدلے میں رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، اس کی جانب سے عقیدہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے، اور اس کا نام رکھا جائے، اور اس کا سر بھی ساتویں روز منڈایا جائے"

اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ساتویں روز نہ کر سکے اور ساتویں کے علاوہ کسی اور دن عقیدہ کا جانور ذبح کرے یا نام لکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور اسی طرح وہ عقیدہ کسی اور دن اور سر کسی اور دن منڈاتا ہے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں جب ساتویں دن کے بعد بھی عقیدہ ہو سکتا ہے تو وہ عقیدہ ہی ہوگا، اسے کوئی خاص صدقے کا نام نہیں دیا جائے گا، اگرچہ عقیدہ بھی ایک طرح کا صدقہ ہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02